© rasailojaraid.com

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر و قائد سید عطاء المہیمن بخاری نے 8،7 مارچ کو چناب نگر میں منعقدہ اٹھائیسویں سالانہ شہداءِ ختم نبوت کانفرنس میں اربابِ حکومت کو خبردار کیا ہے کہ وہ ''قانونِ توہینِ رسالت، قراردادِ اقلیت اور قانونِ امتناعِ قادیانیت کو چھیڑنے سے باز رہے'' یہ مسائل متفقہ طور پر آئین میں طے ہو چکے ہیں۔ جذب و عشق کا یہ معاملہ انتہائی حساس اور نازک ہے۔ ان مسائل کا تعلق امتِ مسلمہ کے بنیادی عقائد سے ہے۔ انہیں ختم کرنے کی کوشش کی گئی تو قوم اپنی جانوں پر کھیل کر بھی اپنے عقائد کا تحفظ کرے گی اور مسلمانوں کی صد سالہ جدوجہد کے نتائج و ثمرات کو برباد نہیں ہونے دے گی۔ قائد احرار نے بجا طور پر امت مسلمہ کی ترجمانی کی ہے۔ تمام دینی جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں کے بھی یہی جذبات ہیں اور ان میں مکمل اتفاق و ہم آہنگی لاریب عطیہ الٰہی ہے۔ ان شاء اللہ حکومت اس محاذ پر منہ کی کھائے گی۔

پاکستان سیکولرازم کے راستے پر اور سیکولر بھارت میں مسلم کش فسادات

پاکستان کے لادین حکمرانوں اور سیاستدانوں نے مل کر جناح کا پاکستان 1971ء میں ختم کیا اور اب نظریۂ پاکستان کی تدفین کے انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ نئے اور روشن خیال پاکستان کی تعمیر ہو رہی ہے۔ پاکستان اور بھارتی افواج سرحدوں پر آمنے سامنے کھڑی ہیں۔ بھارتی صوبہ گجرات کے مسلم کش فسادات میں تاریخ کے بدترین مظالم ہو رہے ہیں۔ جنونی ہندو مسلمانوں کو بے دردی سے قتل کر رہے ہیں۔ لیکن مملکت خداداد پاکستان میں اظہارِ غم کی بجائے کتوں کی لڑائی کے ملکی سطح پر مقابلے ہو رہے ہیں۔ بسنت منائی جا رہی ہے۔ بوکاٹا اور فلمی فحش گانوں کے شور میں احمد آباد کے شہید و مظلوم مسلمانوں کی چیخوں، آہوں اور سسکیوں کو دبا دیا گیا ہے۔ ٹیلی ویژن پر فحاشی و عریانی پھیلائی جا رہی ہے۔ تمام ذرائع ابلاغ شیطانی کھیل کے لئے وقف کر دیئے گئے ہیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ یہ سب کچھ روشن خیال پاکستان کی ترقی پسند حکومت کی سرپرستی میں ہو رہا ہے۔ حکمِ شاہی یہ ہے کہ جسے پروگرام پسند نہیں وہ ٹی وی بند کر دے۔ یہ نظریۂ پاکستان کی جدید تشریح اور جناح اور اقبال کے خوابوں کی تعبیر ہے۔ اگر ترپن سال بعد پاکستان کو اسلامی جمہوریہ کی بجائے سیکولر ہی بنانا تھا تو جناح و اقبال کو سیکولر بھارت میں رہنے پر کیا اعتراض تھا؟ تین لاکھ مسلمانوں نے جان کی قربانی کیوں دی اور پچپن ہزار بیٹیوں نے اپنی عصمتیں اسی بستی اور کٹتے پال معاشرے کی تشکیل کے لئے برباد کی تھیں؟ امریکہ، روس کے بعد اب پاکستان میں کسی گورباچوف کے ذریعے ''تشکیلِ نو'' کر رہا ہے۔ پاکستان کو سیکولرازم کی شاہراہ پر گامزن کرنے والے یاد رکھیں کہ آج سیکولر بھارت میں اپنے مسلمان بھائیوں کے قتلِ عام پر آنسو بہانے کی بجائے جشنِ بسنت منانے والے پاکستانی سیکولرسٹوں پر برا وقت آیا تو ان پر بھی کوئی آنسو نہیں بہائے گا۔ جشن ہی منائے گا۔ عالمی سامراج اسی جشن کی تکمیل کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بچے کھچے پاکستان کی حفاظت فرمائے۔ اور غیرت و حمیت کی نعمتیں ہمیں لوٹا دے۔ (آمین)

© rasailojaraid.com